



نَضَرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتَّى يُبْلَغَهُ . (أبو داود)
 اللہ عزوجل اس شخص کو تر و تازہ رکھے (یعنی خوش و خرم رکھے) جس نے ہم سے کسی حدیث کو سن
 کر یاد کیا یہاں تک کہ اسے (دوسروں تک) پہنچا دیا۔

(سنن ابو داود، کتاب العلم، باب فضل نشر العلم، 3/450، حدیث: 3660 دار احیاء التراث العربی)

اخوار الحديث



فقیہ ملت حضرت عیلام مولانا مفتی
 جلال الدین احمد امجدی
 علیہ رحمۃ اللہ القوی

مکتبۃ المدینہ
 (دعوت اسلامی)

SC1286



المکتبۃ
 المدینۃ
 (دعوت اسلامی)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

المدينة العلمية

از: بانی دعوت اسلامی، عاشق اعلیٰ حضرت، شیخ طریقت، امیر اہلسنت، حضرت علامہ مولانا

ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد لله على احسانه و بفضل رسوله صلى الله تعالى عليه وسلم
تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ نیکی کی دعوت، احیائے سنت
اور اشاعتِ علم شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مصمم رکھتی ہے، ان تمام امور کو بحسن
و خوبی سرانجام دینے کے لیے متعدد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک
مجلس ”المدينة العلمية“ بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے علماء و مفتیانِ کرام کثر ہُم
اللہ تعالیٰ پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔

اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

- | | |
|---|--------------------|
| (۱) شعبہ کتب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | (۲) شعبہ درسی کتب |
| (۳) شعبہ اصلاحی کتب | (۴) شعبہ تفتیش کتب |
| (۵) شعبہ تراجم کتب | (۶) شعبہ تخریج |

”المدينة العلمية“ کی اولین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانہ شمع رسالت، مجتہدِ دین و ملت، حامی سنت، ماحی بدعت، عالم شریعت، پیر طریقت، باعثِ خیر و برکت، حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری الشاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن کی گراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتّٰی الوُسع سہل اُسلوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس علمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل ”دعوتِ اسلامی“ کی تمام مجالس بشمول ”المدينة العلمية“ کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضراءِ شہادت، جنت البقیع میں مدفن اور جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم



رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

پیش لفظ

اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمانِ عالی شان ہے:

﴿قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ﴾
ترجمہ کنز الایمان: ”اے محبوب تم فرما دو کہ لوگو! اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔“ (آل عمران: ۳۱)

اس آیت کریمہ کی تفسیر میں صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی فرماتے ہیں: ”اس آیت سے معلوم ہوا کہ اللہ کی محبت کا دعویٰ تب ہی سچا ہو سکتا ہے جب آدمی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا متبع ہو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اختیار کرے۔“ کچھ آگے چل کر فرماتے ہیں: ”محبت الہی کا دعویٰ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع و فرمانبرداری کے بغیر قابل قبول نہیں، جو اس دعویٰ کا ثبوت دینا چاہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کرے۔“ معلوم ہوا کہ اللہ عزوجل سے محبت کا تقاضا ہے کہ اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اتباع کی جائے اور اس اتباع کا ثمرہ اللہ عزوجل کے نزدیک مقام محبوبیت کی صورت میں حاصل ہوگا۔

یہ بات محتاج بیان نہیں کہ حضور معلم کائنات علیہ افضل الصلاۃ کی اتباع کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال اور احوال کا جاننا از حد ضروری ہے اور ان اقوال و افعال اور احوال کو ہی حدیث کہا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سلف خلف نے احادیث کو یاد کرنے اور انھیں دیگر لوگوں تک پہنچانے کے لئے ہر دور میں بہت اہتمام فرمایا ہے یہاں تک کہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ آج تک جتنی بھی کتب لکھی گئیں ان میں سب سے زیادہ کتب کا موضوع حدیث رسول مقبول ہی بنا۔ اور کیوں نہ ہو کہ بقول اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ رب العزت:

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جسکا بیاں نہیں

بلاشبہ احادیث نبویہ علی صاحبہا الصلاۃ والتسلیم دین اسلام کے مآخذ میں سے ہیں اور ہر دور میں ائمہ دین ان کی خدمت کرتے رہے اور یہی احادیث نبویہ انسانی زندگی کا ضابطہ ہیں اور حیات انسانی کا کوئی ایسا موڑ نہیں جہاں نبی اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم نے راہنمائی نہ فرمائی ہو۔ کہیں صوم و صلوٰۃ کا بیان ہے تو کہیں حج و زکوٰۃ کا بیان، کہیں والدین کے حقوق کے انمول موتی ہیں تو کہیں زوجین کے حقوق کے دُرِ نایاب، کہیں اچھے تاجر کی خصوصیات کا تذکرہ ہے تو کہیں بیع و شراء کے انمول اصول، کہیں دنیا کی مذمت کا بیان ہے تو کہیں آخرت سنوارنے کی ترغیب۔ الغرض قدم قدم پر پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیاری باتیں ہماری راہنمائی کے لئے موجود ہیں، مگر پھر بھی انسان خواب غفلت کا شکار ہے۔ رب العالمین اپنی کروڑ ہا رحمتیں نازل فرمائے حضرت علامہ مولانا مفتی جلال الدین احمد امجدی علیہ رحمۃ اللہ القوی کے مرقد پر جنہوں نے احادیث نبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والتسلیم مع ترجمہ اور ان کے تحت اہم مسائل عام فہم انداز میں بنام ”انوار الہدیٰ“ لکھ کر لوگوں کو عمل کا جذبہ دیا اور انہیں خواب غفلت سے بیدار کیا۔

الحمد للہ علی احسانہ تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ کی مجلس ”المدينة العلمية“ کے ”شعبہ درسی کتب“ نے ”انوار الہدیٰ“ پر بہتر انداز میں کام کرنے کی سعی کی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

(۱)..... اس سے پہلے مختلف اشاعتی اداروں سے چھپنے والی ”انوار الہدیٰ“ میں کتابت اور پروف ریڈنگ کی اغلاط تھیں، ہم نے اول تا آخر کئی بار اسکا بغور مطالعہ کر کے حتی الوسع اغلاط کو دور کر دیا ہے، اس بات کا اندازہ ہر دو کے تقابل سے با آسانی لگایا جاسکتا ہے۔

(۲)..... احادیثِ مبارکہ اور مشکل الفاظ پر اعراب لگا دیئے گئے ہیں۔

(۳)..... علاماتِ ترقیم (رموزِ اوقاف) کا بھی حتی المقدور خیال رکھا گیا ہے۔

(۴)..... آیاتِ مبارکہ کے حوالے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے اور احادیثِ کریمہ، اقوالِ صحابہ و تابعین وغیرہ کی تخریج بھی کی گئی ہے۔

(۵)..... تخریج کرتے ہوئے جلد کی جگہ ”ج“، صفحہ کی جگہ ”ص“ اور ”رقم الہدیٰ“ کا اہتمام کیا ہے۔

(۶)..... بہارِ شریعت کے حوالے کے بعد اصل ماخذ سے بھی تخریج کی گئی ہے۔

(۷)..... انوار الہدیٰ میں جہاں جہاں بہارِ شریعت کے حوالہ جات موجود ہیں انکی تخریج دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ ”بہارِ شریعت جلد اول حصہ ۶ تا ۶“ اور ”جلد دوم حصہ ۷ تا ۱۳“ سے، نیز الگ سے مطبوعہ ”سولہویں حصے“ سے کی گئی ہے اور بقیہ حصوں کی تخریج ”بہارِ شریعت مطبوعہ مکتبہ رضویہ“ سے کی گئی

ہے۔

(۸)..... وہ بعض کتب جو ہمارے پاس نہیں تھیں اور ”انوار الہدیٰ“ میں ان کی تخریج موجود تھی تو انہیں ویسا ہی رکھا

ہے اور جن عبارات کا حوالہ و تخریج ”انوار الہدیٰ“ میں نہیں تھا تو ان کی تخریج کر دی گئی ہے۔

(۹)..... پہلے سے موجود حوالوں کی تخریج کو برقرار رکھتے ہوئے ہم نے حاشیہ میں موجودہ رائج الوقت کتب سے الگ

تخریج دی گئی ہے۔

(۱۰)..... تخریج کرتے ہوئے ان کتب کا حوالہ دیا گیا ہے جن کے متون حوالہ دی گئی کتب کے قریب قریب ہیں۔

(۱۱)..... اس کتاب میں ایک ہزار سے زائد حوالوں کی تخریج کی گئی ہے۔

(۱۲)..... کئی حوالوں کی ایک سے زائد کتب سے تخریج کی گئی ہے۔

(۱۳)..... کتاب میں جگہ بہ جگہ قارئین کے علمی ذوق کو بڑھانے کے لئے ہم نے انتہائی اہم معلومات پر مشتمل مدنی

پھولوں کا اضافہ کیا ہے جن کی افادیت کا اندازہ ان کے مطالعہ کے بعد ہی کیا جاسکتا ہے۔

(۱۴)..... کتاب کے ہر باب کو الگ صفحے سے خوبصورت عنوان کے ساتھ شروع کیا گیا ہے۔

آخر میں قارئین کرام سے گزارش ہے کہ ان تمام تر کوششوں کے باوجود اگر کسی قسم کی خصوصاً شرعی غلطی پائیں تو

مجلس کو تحریراً مطلع فرما کر مشکور ہوں۔

(۱۵)..... قرآنی آیات کی رائج الوقت خوبصورت رسم الخط میں پیسٹنگ کی ترکیب کی گئی ہے۔

اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی و تمام

علماء اہل سنت کا سایہ عاطفت ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھے اور ہمیں ان کے فیوض و برکات سے مستفیض فرمائے اور

قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوت اسلامی“ کی تمام مجالس بشمول ”المدينة العلمیہ“ کو دن پچیسویں،

رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

(آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

شعبہ درسی کتب

مجلس: المدينة العلمیہ (دعوت اسلامی)